سوال

(7) نبی کریم ﷺ اور عام آدمی کی قبر کی زیارت میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت میں اور عام مسلمانوں کے قبرستان کی زیارت میں کوئی فرق ہے؟ جیسا کہ حدیث میں قبروں کی زیارت کرنے پر ترغیب آئی ہے۔ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی خصوصیت تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی کوئی اہم خصوصیت تو نہیں بلکہ اس کی زیارت بھی اسی طرح مشروع ہے کہ جس طرح عام مسلمانوں کی قبر کی زیارت مشروع ہے۔

تو صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کی نیت سے رخت سفر باندھنا اور چیز ہے اور قبر کی زیارت کرنا اور چیز ہے جبکہ اولیاء اور صالحین رحمة اللہ علیہ کی قبروں کی زیارت کی خاطر سفر کرنا یہ اس سے مختلف ہے۔ یہ آخری سفر جو ہے جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى"

''(ثواب کی نیت سے) رخت سفر نہ باندھا جائے۔ تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف، مسجد نبوی، مسجد حرام، مسجد اقصیٰ۔''

تو جو شخص شرعی طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کے لیے سفر کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت پانے کی نیت سے سفر کرے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ"

''میری مسجد میں نماز پڑھنے کا اجر وثواب دوسری مسجدوں سے ہزار گنا زیادہ ثواب ہے۔ مسجد حرام کے علاوہ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ البانیہ](#)

عقیدہ کے مسائل صفحہ:82

محدث فتویٰ